السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نبی علیہ السلام کے نام کی قسم اٹھانا یا کعبہ کی قسم اٹھانا کیسا ہے، اسی طرح بعض لوگ اپنے شرف اور ذمہ کی بھی قسم اٹھالیتے ہیں اور کئی کہتے ہیں: ''یہ بات میرے ذمہ رہی''؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کی قسم اٹھانا جائز نہیں ہے، نہ ہی کعبہ کی، کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور کعبہ دونوں ہی اللہ کی مخلوق ہیں اور کسی مخلوق کی قسم اٹھانا شرک کی ایک قسم ہے۔

اسی طرح اپنے شرف اور ذمہ کی قسم بھی درست نہیں ہے۔ کیونکہ نبی علیہ السلام کا فرمان ہے:

(حلف بغیر اللہ فقد کفر أو أشرک باللہ (ترمذی، کتاب النذور والایمان، باب ما جاء فی کراہیة الحلف بغیر اللہ: 1535

''جس نے اللہ کے علاوہ کی قسم اٹھائی اس نے کفر کیا یا اللہ کے ساتھ شرک کیا۔''

اور یہ بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ:

(لا تحلفوا بآبائکم، من کان حالفا فلیحلف باللہ أو لیصمت (صحیح البخاری، کتاب الایمان والنذور، باب لا تحلفوا بآبائکم، حدیث: 6646۔ صحیح مسلم، کتاب الایمان، باب النہی عن الحلف بغیر اللہ تعالیٰ، حدیث 1646

''اپنے آباء واجداد کی قسمیں مت کھایا کرو، جس نے قسم کھانی ہو وہ اللہ کے نام کی اٹھائے یا خاموش رہے۔''

نیز یہ بھی خیال رہے کہ آدمی کا یہ کہنا کہ ''میرے ذمہ رہا'' اس سے کوئی شخص قسم مراد نہیں لیتا ہے، بلکہ اس میں عہد اور وعدہ کا اظہار ہوتا ہے، لیکن اگر بالفرض قسم مراد لے تو جائز نہیں ہوگی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 66

محدث فتویٰ